هو

۱۲۱

کشف المحجوب

علی بن عثمان هُجویری

به‌کوشش: فریدون آسیابی عشقی زنجانی

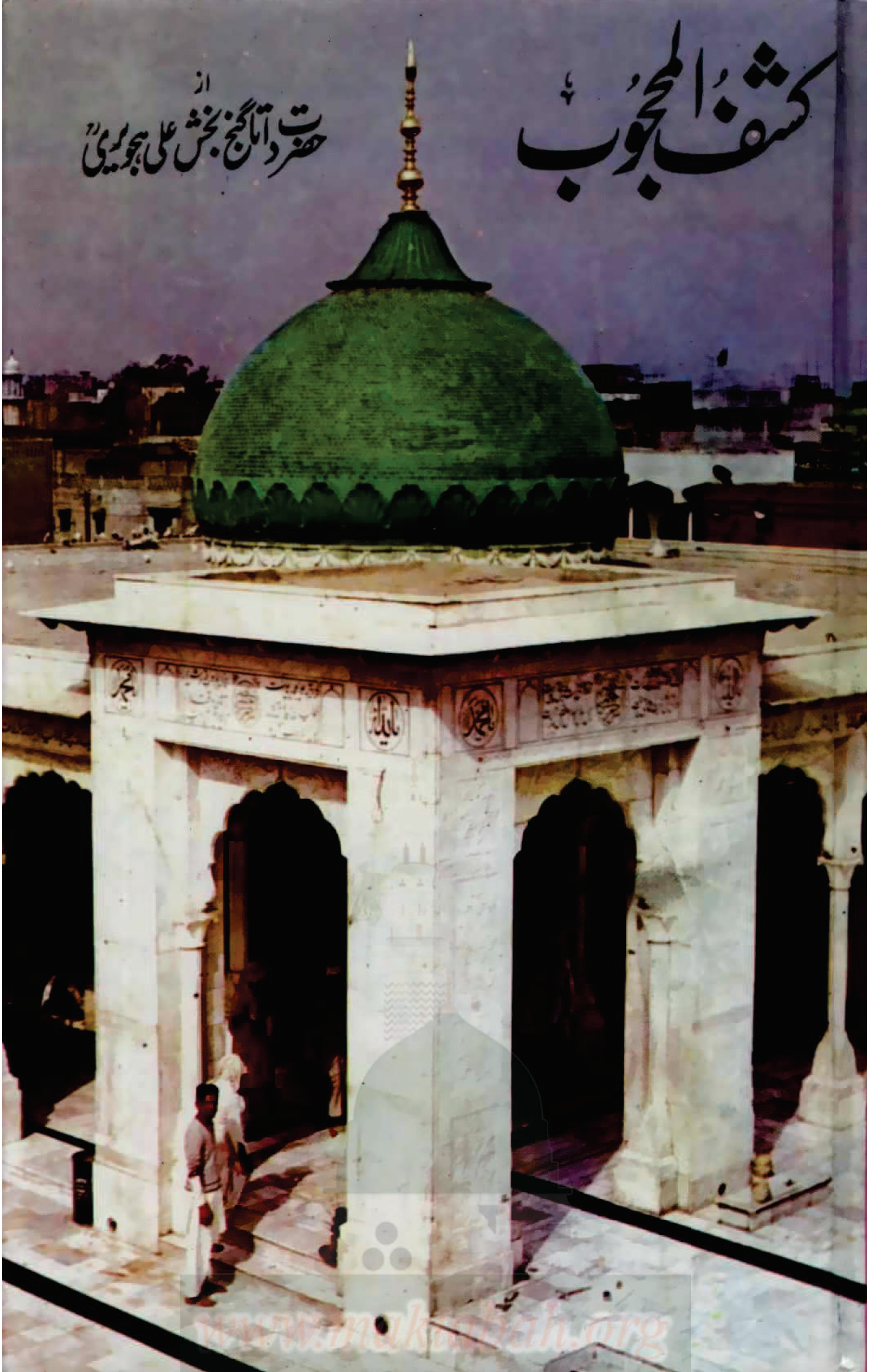
وی آید.»
آنگاه توبه‌کرد و طریق زهد بر دست‌گرفت و از شدت غلبه اندر مشاهدت حق تعالی هیچ چیز اندر پای نکرد از وی علت آن بپرسیدند. گفت: «زمین بساط وی است، و من روا ندارم‌که بساط وی سپرم و میان پای من و زمین واسطه‌ای باشد.»
و این از غرایب معاملات وی است. اندر جمع همت وی به حق، پای افزار حجاب وی آمد.
و از وی می‌آیدکه گفت: «من أراد أن یکون عزیزاً فی الدّنیا شریفاً فی الآخرة، فلْیَجْتَنِبْ ثلاثاً: لایسألْ أحداً حاجةً ولایذکُرْأحداً بسوءٍ ولایحبْ أحداً إلی طعامه.»
هرکه خواهدکه اندر دنیا عزیز باشد و اندر آخرت شریف، گو از سه چیز بپرهیز: از مخلوقان حاجت مخواه، وکس را بد مگوی و به مهمانی کس مرو.
اما هرکه به خداوند تعالی راه داند از خلق حاجت نخواهد؛ که حاجت به خلق دلیل بی معرفتی بود؛ که اگر به قاضی الحاجات عالمستی از چون خویشتنی حاجت نخواهدی. «استغاثةُ المخلوقِ کأستغاثةِ المَسْجونِ إلی المَسْجونِ.»
و اما هرکه کسی را بدگوید آن تصرف است که اندر حکم خدای تعالی می‌کند؛ از آنچه آن کس و فعل وی آفریدهٔ خدای است، عزّ و جل. آفریدهٔ وی را برکه رد می‌کنی و آن که فعل را عیب کند فاعل را کرده باشد؟ بجز آن که وی فرموده است که: «کفار را بر موافقت من ذم کنید.»
اما آنچه گفت از نان خلق بپرهیزید؛ که رازق خدای است جل جلاله اگر مخلوقی را سبب روزی توگرداند او را مبین و بدان که روزی توست که خدای تعالی به تو رسانید، نه از آن وی، و اگر او پندارد که از آن وی است و بدان بر تو منت نهد وی را اجابت مکن؛ که اندر روزی کس را برکس منت نیست البته؛ از آن که به نزدیک اهل سنت و جماعت روزی غذاست و به نزدیک معتزله ملک و خلق را به اغذیه خدای پرورد نه مخلوق، و مَجاز این قول را وجهی دیگر است. واللّه اعلم.

ابویزید طیفور بن عیسی البسطامیّ، رضی اللّه عنه

و منهم: فلک معرفت، و ملک محبت، ابویزید طیفور بن عیسی البسطامی، رضی اللّه عنه
از جلّهٔ مشایخ بود و حالش اکبر جمله بودو شأنش اعظم ایشان بود؛ تا حدی که جنیدگفت، رحمةاللّه علیه: «ابویزید منّا بمنزلةِ جبریل مِنَ الملائکة. ابویزید اندر میان ما چون جبرئیل است از ملائکه.»
و جد او مجوسی بوده بود و از بزرگان بسطام یکی پدر او بود. او را روایات عالی است اندر احادیث پیغمبر، علیه السّلام. و از این ده امام معروف مر تصوّف را یکی وی بوده است، و هیچ کس را بیش از وی اندر حقایق این علم چندان استنباط نبوده است که وی را. و اندر همه احوال محب العلم و مُعظم الشریعه بوده است، به حکم آن که گویندگروهی مر مدد الحاد خود را موضوعی بر وی بندند و اندر ابتدا روزگارش مبنی بر مجاهدت و برزش معاملت بوده است.
و از وی می‌آیدکه گفت: «عَمِلتُ فی المجاهدةِ ثلاثینَ سنةً فما وَجَدْتُ شیئاً أشدَّ عَلَیَّ مِنَ العِلْمِ و متابعتِه،ولولااختلافُ العلماءِ لبقیتُ و اختلافُ العلماءِ رحمةً الّا فی تجرید التّوحید.»
سی سال مجاهدت کردم، هیچ چیز نیافتم که بر من سخت‌تر از علم و متابعت آن بودی و اگر اختلاف علما نبودی من از همه چیزها باز ماندمی و حق دین نتوانستمی گزارد و اختلاف علما رحمت است بجز اندر تجرید توحید و بحقیقت چنین است که طبع به جهل مایل‌تر باشد از آن چه به علم و به جهل بسیارکار توان کرد بی رنج

کشف المحجوب

از
حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ



کشف المحجوب

مصنف

حضرت سید علی بن عثمان ہجویری داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

مقدمہ

حضرت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

علامہ فضل الدین گوہر

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور - کراچی - پاکستان

نام کتاب	کشف المحجوب
مصنف	قطب زماں سید علی بن عثمان الجلابی الہجویری المعروف حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ
مترجم	حضرت علامہ فضل الدین گوہر
مقدمہ	حضرت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ
نظر ثانی	جناب الحاج بشیر حسین ناظم
زیر نگرانی	قاری اشفاق احمد خان
تاریخ اشاعت	جون 2010ء
ناشر	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
کمپیوٹر کوڈ	TF1
قیمت	-/250 روپے

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ 37221953 فیکس:۔ 042-37238010

9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ 042-37225085-37247350

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون: 021-32212011-32630411۔ فیکس:۔ 021-32210212

ذات پاک ہے اگر کوئی بندہ روزی کا سبب بنے تو اس پر نہیں بلکہ رازق مطلق پر نظر ہونی چاہئے اور یہ سمجھنا چاہئے کہ جو کچھ بھی وہ پیش کر رہا ہے وہ باری تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اگر دعوت طعام دینے والا یہ سمجھتا ہو کہ پیش کردہ طعام اس کا اپنا ہے اور وہ از راہ احسان پیش کر رہا ہے تو قبول نہیں کرنا چاہئے کیونکہ روزی میں کسی کا احسان نہیں اور اہل سنت کے نزدیک روزی غذا ہے اور غذا صرف خدائے عزوجل کی عطا ہے اس کے برعکس معتزلہ سمجھتے ہیں کہ روزی ملکیت کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس قول کا مطلب مجازاً کچھ اور ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

ابو یزید طیفور بن عیسیٰ بسطامی رحمۃ اللہ علیہ

فلک معرفت، ملک محبت ابو یزید طیفور بسطامی مشائخ کبار میں بہت بلند مقام رکھتے تھے حال میں اتنے رفیع اور شان میں اتنے بلند تھے کہ جنید نے فرمایا، "ابو یزید ہمارے اندر وہ مقام رکھتے ہیں جو حضرت جبرئیل فرشتوں میں۔" مجوسی قوم سے تھے اور ان کے والد بسطام کے ایک بزرگ تھے۔ احادیث پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ان کی روایات بہت بلند اور قابل قدر ہیں۔ وہ اہل طریقت کے دس اماموں میں ایک تھے۔ ان سے قبل اس علم میں کسی کو اتنا تبحر نصیب نہیں ہوا۔ تمام احوال میں محبِّ علم اور معظم شریعت تھے۔ گو کچھ لوگوں نے اپنے الحاد کی بناء پر بعض بے کار تعلیمات آپ سے منسوب کر دی ہیں۔ آپ کا قول ہے: "میں نے تیس سال تک مجاہدہ کیا۔ علم اور اس کی متابعت سے زیادہ مشکل کوئی چیز نہیں دیکھی۔ اگر علماء میں اختلاف نہ ہوتا تو میں کچھ بھی نہ کر سکتا۔ اختلاف علماء ایک رحمت ہے بجز توحید و تجرید کے۔" درحقیقت طبع انسانی مائل بہ جہالت ہوتی ہے اور بے علم بہت سے کام جہالت کے باعث بلا تکلف کر گزرتا ہے۔ صاحب علم کوئی چیز۔ بے تکلف نہیں کر پاتا۔ شریعت کی راہ پل صراط سے زیادہ باریک و پر خطر ہے۔ سالک کے لئے ضروری ہے ہر حالت میں ایسی روش پر چلے کہ اگر اعلیٰ مقامات اور رفیع احوال میسر نہ آئیں اور وہ گرے تو دائرہ شریعت میں گرے۔ ہر چیز چھن جائے تو کم از کم شرعی اعمال اس سے نہ چھوٹیں کیونکہ شریعت کے احکام پر عمل چھوڑ دینا مرید کے لئے سب سے بڑا نقصان ہے۔ حالانکہ شریعت پر عامل

اللہ اکبر

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

کشف المحجوب (اردو)

تصوف کی لازوال و شہرہ آفاق کتاب

مصنف

زبدۃ العارفین ابو الحسن سید علی بن عثمان ہجویری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

مولانا عبدالرؤف فاروقی

ناشر اسلامی کتب خانہ فضل الٰہی مارکیٹ اردو بازار لاہور

نام کتاب	:	**کشف المحجوب**
مصنف	:	زبدۃ العارفین ابوالحسن سید علی بن عثمان ہجویری رحمۃ اللہ علیہ
مترجم	:	جناب مولانا عبدالرؤف فاروقی
پروف ریڈنگ	:	قاری محمد عبدالاحد۔ بادامی باغ، لاہور۔
کمپوزنگ		نوید جاوید۔
ناشر	:	اسلامی کتب خانہ، فضل الٰہی مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

نوٹ

ہماری قارئین سے درخواست ہے کہ ہماری تمام تر کوشش (اچھی پروف ریڈنگ ، معیاری پرنٹنگ) کے باوجود اس بات کا امکان ہے کہ کہیں کوئی لفظی غلطی یا کوئی اور خامی رہ گئی ہو تو ہمیں مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اس غلطی یا خامی کو دور کیا جائے۔

شکریہ!

(ادارہ)

طرح وہ تجھ پر احسان کرتا ہے تو اس کی دعوت قبول نہ کر کیونکہ روزی کے معاملہ میں کسی کا کسی پر ہرگز کوئی احسان نہیں۔ اس لئے کہ اہل سنت و جماعت کے نزدیک روزی غذا ہے اور معتزلہ کے نزدیک ملکیت ہے اور خدا تعالیٰ غذاؤں کے ذریعہ مخلوق کی پرورش فرماتے ہیں اور اس قول کے جواز کے لئے ایک اور وجہ بھی ہے۔ واللہ اعلم۔

حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ

معرفت کے آسمان اور محبت خداوندی کی کشتی حضرت بایزید طیفور بن عیسیٰ بسطامی رحمۃ اللہ علیہ بھی بزرگ ترین تبع تابعین اور بڑے مشائخ میں شمار ہوتے ہیں آپ کا حال سب سے بڑا اور شان سب سے عظیم تھی یہاں تک کہ حضرت جنیدؒ نے فرمایا کہ ''بایزیدمنا بمنزله جبریل من الملئكة ''(ہم میں بایزید اسی طرح بلند مرتبہ ہیں جس طرح حضرت جبرئیل فرشتوں میں) آپ کے دادا مجوسی تھے اور والد بسطام کے بزرگوں میں سے تھے اور انہوں نے پیغمبر ﷺ کی احادیث میں سے بہت روایتیں بیان کی ہیں اور آپ کا شمار تصوف کے دس بڑے اماموں میں ہوتا ہے۔ آپ سے قبل علم تصوف کے حقائق سے استنباط کی اتنی مہارت کسی کو حاصل نہ تھی جتنی کہ آپ کو حاصل ہوئی'' درحقیقت آپ تمام حالات میں علم دوست اور شریعت کی تعظیم کرنے والے تھے بخلاف اس گروہ کے جو الحاد کی وجہ سے مردود تھا اور مصنوعی طور پر آپ کے ساتھ وابستگی کا دعویٰ کرتا تھا'' آپ کا ابتدائی دور مجاہدات اور معاملات طریقت میں ریاضت پر مشتمل تھا...... اور آپ سے روایت ہے کہ فرمایا ''عَمِلْتُ فی المجاهَدَةِ ثلثين سَنَةً فَمَا وَجدتُ شَيًا اَشد عَلَيَّ مِنَ العِلمِ وَمتابعتِهِ وَلَوْلاَ اختلافُ العُلَماءِ لَبَقِيتُ واختلاف العلماء رحمةٌ اِلاَّ تجريد التوحيد''(میں نے تیس سال کا عرصہ مجاہدہ میں گزارا پس میں نے علم اور اس کی متابعت سے زیادہ سخت کوئی چیز نہیں دیکھی اور اگر علماء کے درمیان اختلاف نہ